لان یہدی اللہ بک رجلا	اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعہ ایک آدمی
واحداخیرلک من ان	کو بھی ہدایت دے یہ تمہارے حق میں اس
یکون لک حمرالنعم[۱]	سے بہتر ہے کہ تمہیں سرخ اونٹ مل جائیں۔

یہاں فی الحال اس سے بحث نہیں ہے کہ یہ جنگیں کیوں ہوئیں اور ان کے کیا اسباب تھے، صرف یہ عرض کرنا ہے کہ جو فوجی مہمات بھیجی جاتی تھیں ان میں بھی تبلیغ و دعوت کا پہلو غالب رہتا تھا۔

۱؎ بخاری، کتاب المغازی، باب غزوہ خیبر

کچھ ادارہ کے بارے میں

خدا کا شکر ہے کہ ادارۂ تحقیق کی علمی سرگرمیاں جاری ہیں۔ ادھر کئی ایک موضوعات پر لکچرس ہوئے، اہل علم کی اچھی خاصی تعداد نے شرکت کی، تبادلۂ خیال ہوا اور مسائل کو سمجھنے اور سمجھانے کے مواقع ملے۔ اس کی تفصیل آئندہ کسی شمارہ میں پیش کی جاسکے گی۔

ادارہ میں تصنیفی تربیت کے پروگرام پر عمل ہو رہا ہے۔ اس کی اہمیت سے کوئی بھی ایسا شخص انکار نہیں کرسکتا جس کے ذہن میں دین کی خدمت کا وسیع اور طویل المیعاد تصور ہو۔ اس پروگرام کو آگے بڑھانے اور ترقی دینے کی ضرورت ہے۔ اس پروگرام کے تحت منتخب طلباء کو وظائف بھی دیئے جاتے ہیں۔ اس وقت دو جگہیں خالی ہیں۔ اس کا اعلان اسی شمارہ میں کسی دوسری جگہ ہے، جو طلباء دلچسپی رکھتے ہوں وہ ۵ر دسمبر ۸۴ء تک اپنی درخواستیں بھیج سکتے ہیں۔

اس دوران میں راقم الحروف کو کئی ایک مقامات پر جانا پڑا۔ ۱۵، ۱۶ر اگست کو دی اکیڈمی آف ہسٹری آف انڈیا حیدرآباد کے تحت ایک کانفرنس تھی۔ اس کانفرنس میں شرکت ہوئی اور جدید ہندوستان میں مسلمانوں کے مسائل، کے عنوان سے مقالہ پڑھا۔ اس کے علاوہ حیدرآباد میں بعض اور پروگرام بھی ہوئے۔ خاص اہل علم کے ایک مجمع سے خطاب کا بھی موقع ملا۔ اس کی روداد اکیڈمی کے ترجمان راہگذر میں شائع ہوچکی ہے۔ میں نے جو مقالہ پڑھا تھا وہ نظرثانی کے بعد ماہنامہ 'زندگی نو' دہلی کے ستمبر، اکتوبر ۸۴ء کے شماروں میں شائع ہوچکا ہے۔